98154 ـ رؤيت ہلال ميں عورت كى گواہى

سوال

كيا رؤيت ہلال ميں عورتوں كى گواہى قبول كى جا سكتى ہے ؟

پسنديده جواب

الحمد لله.

رمضان المبارك كى رؤيت ہلال ميں عورت كى گواہى قبول كرنے كے متعلق فقہاء كرام كا اختلاف ہے، اس ميں دو قول پائے جاتے ہيں:

پہلا قول:

عورت كى گواہى قبول كى جائيگى، احناف اور حنابلہ كا مسلك يہى ہے (جبكہ آسمان ابر آلود ہو) اور شافعيہ كے ہاں ايك وجہ ہے.

دوسرا قول:

عورت كى گواہى قبول نہيں ہو گى، مالكيہ كا مسلك يہى ہے، اور شافعيہ كے ہاں صحيح ترين بات يہ ہے كہ عورت كى گواہى قبول نہيں.

ابن قدامہ رحمہ اللہ كہتے ہيں:

" اگر رؤيت كى خبر دينے والى عورت ہو تو قياسى مذہب اس كے قول كو قبول كرنا ہے، امام ابو حنيفہ كا قول يہى ہے، اور اصحاب شافعى كے ہاں ايك وجہ ہے، اس ليے كہ يہ دينى خبر ہونے كى بنا پر روايت، اور جہت قبلہ كى خبر، اور نماز كا وقت ہونے كى خبر دينے كے مشابہ ہوا.

اور يہ بھى احتمال ہے كہ اس كى خبر قبول نہ كى جائے؛ كيونكہ يہ رؤيت ہلال كى گواہى ہے، تو شوال كے چاند كى طرح اس ميں عورت كى بات قبول نہيں كى جائيگى " انتہى.

ديكھيں: المغنى ابن قدامہ (3 / 48).

مزید تفصیل کے لیے آپ درج ذیل کتب کا مطالعہ کریں:

تبیین الحقائق (1 / 319) التاج الاکلیل (3 / 278) المجموع (6 / 286) کشاف القناع (2 / 304).

اور احناف نے آسمان ابر آلود ہونے اور صاف ہونے کی حالت میں فرق کرتے ہوئے کہا ہے کہ: آسمان ابر آلود ہونے کی حالت میں دو مردوں یا ایك مرد اور دو عورتوں کی گواہی قبول ہو گی، اور آسمان صاف ہونے کی حالت میں کشادگی ضروری ہے "

دیکھیں: البحر الرائق (2 / 290).

اور شیخ ابن عثیمین رحمہ اللہ کہتے ہیں:

" بعض علماء کا کہنا ہے: عورت کی گواہی قبول نہیں ہوگی، نہ تو رمضان کے متعلق اور نہ ہی دوسرے میں، کیونکہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے دور میں چاند دیکھنے والا شخص مرد تھا، اور اس لیے بھی کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم کا فرمان ہے:

" تو اگر دو گواہی دینے والے گواہی دیں تو روزہ رکھ لو، اور روزہ رکھنا چھوڑ دو "

اور عورت کے لیے عربی میں شاہد کی بجائے شاہدہ کے لفظ بولے جاتے ہیں.

اور مذہب کی دلیل یہ ہے: کہ یہ ایك دینی خبر ہے، اس میں مرد و عورت سب برابر ہیں، جس طرح حدیث کی روایت میں مرد و عورت اور دینی خبر کی روایت میں مرد و عورت کا کوئی فرق نہیں، اور اسی لیے رمضان المبارك کی رؤیت کے لیے حکمران کے ہاں اس کے ثبوت کی شرط نہیں لگائی، اور نہ ہی گواہی کا لفظ، بلکہ ان کا کہنا ہے:

اگر کسی ثقہ اور معتمد شخص نے لوگوں کو مجلس میں خبر دی کہ اس نے چاند دیکھا ہے تو اس کی خبر کی بنا پر روزہ رکھنا لازم ہے " انتہی.

دیکھیں: الشرح الممتع (6 / 326).

اور رہا شوال (یعنی عید الفطر) کے چاند کے متعلق تو یہ دو مردوں کی گواہی کے بغیر ثابت نہیں ہوتا.

واللہ اعلم .